سوال

(406)ایک شخص صلواہ تسبیح پڑھتا ہے آیا اسکو سنت پڑھنا ضروری ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص جمعہ کے روز گھر سے مسجد میں آتے ہی چار رکعت صلواہ تسبیح پڑھتا ہے اور دو رکعت کو جمعہ سے پہلے نہیں پڑھتا۔ آیا اس کو دو رکعت سنت پڑھنا ضروری ہے۔ یا صلواۃ التسبیح؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صلواۃالتسبیح کا ثبوت کسی صحیح حدیث سے نہیں اور دوگانہ مسجد کا ثبوت صحیح روایت سے ہے یہاں تک کہ خطبہ کی حالت میں بھی پڑھ لینے کا حکم ہے۔

شرفیہ

صلواۃالتسبیح کی حدیث سنن ابي داؤد۔ اور ابن ماجہ اور طبرانی و صحیح ابن خزیمہ و مستدرک حاکم میں مختلف طرق والفاظ سے مروی ہے۔ اور ابن خزیمہ اور حاکم نے اس کو صحیح کہا ہے اور بعض محدثین نے بھی اس کی تصحیح کی ہے جس کی تفصیل الترغیب والترہیب منزری میں لکھا ہے کہ محدثین کی ایک جماعت نے اس کی تصیح کی ہے پس عدم صحت کا حکم ثابت نہیں اختلاف چیزے دیگراست۔ تحقیق چیزے دیگر اور خطبہ جمعہ کے ساتھ صرف دو سنتو کے پڑھنے کا حکم ہے۔ زائد کا نہیں وہ بھی تخفیف کے ساتھ (ابوسعید شرف الدین دہلوی)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص591

محدث فتویٰ